[1996] سپریم کورٹ رپوٹس10.S.C.R

از عدالت عظمی

ریاست یو۔ پی

بنام

شیر سنگھ اور دیگران

17دسمبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک، جسٹسز]

شہری اراضی (رقبہ بالای اور ضابطہ) ایکٹ :1976 دفعہ 6(1) شہری خالی زمین کا حامل – دفعہ 6 کے تحت دائر اعلامیہ – مجاز اتھارٹی یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ اقرار کنندہ کے پاس حد سے زیادہ زمین تھی – ضلعی جج کے سامنے پیش کی گئی اپیل – اپیل کے زیر التواء ہونے کے دوران بیان نزع – مجاز اتھارٹی کو بھیجا گیا معاملہ – عدالت عالیہ کے ذریعے مسترد کیے گئے ریمانڈ آرڈر کے خلاف ریاست کی طرف سے پیش کی گئی تحریر – اپیل – اہم تاریخ مجاز اتھارٹی کے سامنے دفعہ 6(1) کے تحت دائر کیے گئے اعلامیے کی تاریخ ہے – زمین کے مالک بیان نزع کے بعد غیر منقولہ یا عہد نامہ کے جانشینی کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے – اس لیے ضلعی جج نے معاملے کو نئے سرے سے غور اور حساب کے لیے ریمانڈ دینا درست نہیں کیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1350 آف 1986۔

1982 کے C.M.W.P نمبر 2589 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ ID2 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر بی مشرا کے لیے آر سی ورما

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے فاضل واحد جج کے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے، جس نے 10 اگست 1984 کو عرضی درخواست نمبر 2589 / 82 کو مسترد کر دیا تھا۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ رام ہیٹ نے شہری اراضی (رقبہ بالای اور ضابطہ) ایکٹ، 1976 کی دفعہ 6 کے تحت اقرار کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ مجاز اتھارٹی نے مسودہ بیان تیار کیا اور نوٹس جاری کیا اور اعتراضات کو سننے کے بعد مشاہدہ کیا کہ اعلان کنندہ کے پاس مقررہ حد سے زیادہ 1146.0430 مربع میٹر زمین تھی۔ اس پر، ضلعی جج کے سامنے اپیل دائر کی گئی، اپیل کے نمٹانے تک، بیان نزع۔ ضلعی جج نے معاملے کو نئے سرے سے غور کے لیے مجاز اتھارٹی کو بھیج دیا۔ ایک بار پھر مجاز اتھارٹی نے 17 اگست 1981 کے اپنے حکم کے ذریعے اضافی خالی زمین کا تعین 1146.0430 مربع میٹر

کے طور پر کیا۔ مدعا علیہان نے دوبارہ ضلعی جج کے سامنے اپیل دائر کی جس نے معاملہ مجاز اتھارٹی کو بھیج دیا۔ ریمانڈ آرڈر کے خلاف حکومت نے عرضی درخواست دائر کی جسے اس طرح مسترد کر دیا گیا۔ یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ واحد سوال جس کا فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے وہ یہ ہے: کیا قانونی نمائندے اعلان کنندہ کے انتقال کے بعد متناسب حصص کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ عدالت عالیہ نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ مناسب تاریخ، جس پر حق پر غور کرنا ہے، وہ تاریخ ہے جس پر دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ دائر کیا گیا تھا اور اس تاریخ کو رام ہیبت مالک تھا اور اس نے خالی شہری زمین کے مالک کی حیثیت سے اعلامیہ دائر کیا تھا۔ ان حالات میں، اعلان کنندہ کے انتقال کے بعد، سوال یہ ہوگا: کیا شہری خالی زمین کے مالک کے قانونی نمائندے اپنی بین ریاستی یا عہدنامہ جانشینی کی بنیاد پر کسی کٹوتی کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ اہم تاریخ مجاز اتھارٹی کے سامنے دفعہ 6(1) کے تحت دائر کردہ اعلامیے کی تاریخ ہے۔ جب دفعہ 6(1) کے تحت اعلامیہ دائر کیا گیا تو رام ہیبت شہری خالی زمین کا مالک تھا اور اس کے مطابق اس نے اعلامیہ دائر کیا۔ بیان نزع کے بعد، غیر قانونی یا عہدنامہ کے جانشینی کا سوال پیدا نہیں ہوتا ہے۔ اس لیے ضلعی جج نے معاملے کو نئے سرے سے غور و فکر اور حساب کے لیے دوبارہ ریمانڈ کرنا درست نہیں تھا۔ اس طرح، عدالت عالیہ اپیلٹ آرڈر میں مداخلت نہ کرنے میں درست نہیں ہے حالانکہ اس نے پایا کہ اس سے تھوڑا فرق پڑا ہے۔

ان حالات میں اپیل کی منظوری ہے۔ عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے اور عرضی درخواست کی اجازت دی جاتی ہے۔ اپیلٹ اتھارٹی کا حکم کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور مجاز اتھارٹی کا حکم برقرار رہتا ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document